بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا عاشورہ کے دن دنیا کے پانیوں میں زم زم ملا دیا جاتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عاشورہ کے دن دنیا کے پانیوں میں زمزم ملا دیا جاتا ہے اور اس دن نہانے سے بیماریاں دور ہوتی ہیں، کیا اس بات کی کوئی حقیقت ہے؟

جواب

عاشورہ کے دن غسل کی ترغیب دیتے ہوئے، بعض علمائے کرام نے اپنی کتب میں نقل کیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ عاشورہ کی رات آبِ زمزم کو تمام پانیوں میں پہنچا دیتا ہے، لہذا جو شخص عاشورہ کے دن غسل کرے وہ سارا سال بیماریوں سے محفوظ رہے گا، ان شاء اللہ عزوجل۔" تاہم اسے بطور حدیثِ نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کہیں روایت نہیں کیا گیا، البتہ علامہ محدث عبد الرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے حضرت مولائے کائنات علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی طرف منسوب کیا ہے۔

علامہ محدث عبد الرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 597ھ/1201ء) لکھتے ہیں: "ان اللہ تعالی یخرق فی تلک اللیلۃ ماء زمزم الی سائر المیاہ فمن اغتسل فی یوم عاشوراء أمن من المرض فی تلک السنۃ" ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس رات میں زمزم کے پانی کو تمام پانیوں تک پہنچا دیتا ہے، پس جو عاشورہ کے دن غسل کرے گا وہ اس سال بیماری سے محفوظ رہے گا۔ **(النور فی فضائل الأیام والشھور، المجلس الحادي عشر فی فضل عاشوراء، صفحہ 123، مطبوعہ دبئی)**

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی ایک دوسری تصنیف میں فرماتے ہیں: "وقد ذکر أن اللہ تعالی یخرق في تلک اللیلۃ زمزم إلی سائر المیاہ فمن استعمل أو اغتسل یومئذ أمن من المرض في جمیع السنۃ، وھذا لیس بحدیث بل یروی عن علی رضی اللہ عنہ" ترجمہ: بلاشبہ مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ اس (عاشورہ) کی رات میں زمزم کو تمام پانیوں میں پہنچا دیتا ہے، تو جو شخص اس دن اسے استعمال کرے یا اس سے غسل کرے، وہ سارا سال بیماری سے محفوظ رہے گا۔ البتہ یہ حدیث نہیں ہے، ہاں اسے حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ **(سلوۃ الأحزان بما روي عن ذوي العرفان، المجلس الاول فی افتتاح العام و فضل یوم عاشوراء ...الخ، صفحہ 101، مطبوعہ منشأۃ المعارف)**

علامہ ابو الفداء اسماعیل بن مصطفی حقی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1127ھ/1715ء) اپنی تفسیر "روح البیان" میں شیخ ابو مدین شعیب بن عبد اللہ حریفیش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 810ھ/1407ء) کی کتاب "الروض الفائق" کے حوالے سے لکھتے ہیں: "ذکر ان اللہ عزوجل یخرق لیلۃ عاشوراء زمزم الی سائر المیاہ فمن اغتسل یومئذ أمن من المرض فی جمیع

السنۃ"ترجمہ: ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ عزوجل عاشورہ کی رات زمزم کو تمام پانیوں تک پہنچا دیتا ہے، پس جو شخص اس دن غسل کرے وہ پورے سال بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ **(روح البیان، سورۃ ہود، جلد4، صفحہ142، دار الفکر، بیروت)(الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، المجلس الثانی والاربعون فی فضائل یوم عاشوراء، صفحہ301، دار المعرفۃ، بیروت)**

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "محرم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا۔ بال بچوں کے لیے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو اِن شاء اللہ عزوجل! سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرت شہید کربلا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے، بہت مجرب ہے۔ اسی تاریخ کو غسل کرے تو تمام سال اِن شاء اللہ عزوجل! بیماریوں سے امن میں رہے گا کیونکہ اس دن آب زمزم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے۔" **(اسلامی زندگی، صفحہ131-132، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1158

تاریخ اجراء: 25شوال المکرم 1447ھ/14اپریل 2026ء